ایجوکیشن FA-I

Chapter#1

س: تعلیم کا لغوی مفہوم بیان کریں؟

ج: تعلیم عربی زبان کا لفظ ہے جو "علم" سے ماخوذ ہے اور علم کے معنی ہیں جاننا، پہچاننا، پھیلانا، آگے بڑھانا، معلومات رکھنا اور وسعت دینا جبکہ تعلیم کے معنی ہیں کسی چیز کے بارے میں جاننا اس کے تمام پہلوؤں کا ادراک کرنا یا کسی درست سمت کی طرف رہنمائی کرنا

س: لفظ ایجوکیشن کا لغوی مفہوم بیان کریں؟

ج: لفظ ایجوکیشن لاطینی زبان کے دو الفاظ Educere اور Educare سے مل کر بنا ہے۔

Educere سے مراد To lead out یا To bring out یعنی باہر نکالنا، بروئے کار لانا، اظہار کرنا ہے۔

Educare سے مراد To bring up یا To train یعنی پرورش کرنا، پروان چڑھانا یا تربیت کرنا۔

س: تعلیم کا اصطلاحی مفہوم واضح کریں؟

ج: تعلیم ایک ایسا معاشرتی عمل ہے جو فطرت اور انسانی ورثہ کی روشنی میں فرد کی صلاحیتوں کی نشوونما کر کے اسے معاشرہ میں متوازن زندگی بسر کرنے کے قابل بناتا ہے۔

س: تعلیم کی جامع تعریف لکھیں؟

ج: تعلیم ایک سماجی اور شعوری سرگرمی ہے جس کے ذریعے معاشرہ اپنی مذہبی، سماجی، ثقافتی، اخلاقی، معاشی روایات اور علوم آئندہ نسلوں تک منتقل کرنے کے اقدامات کرتا ہے۔

س: جان ڈیوی کے مطابق تعلیم کی تعریف بیان کریں؟

ج: تعلیم تجربے کی اس تعمیر نو یا تنظیم نو کا نام ہے۔ جس سے تجربے کے معنی میں اضافہ ہوتا ہے اور جس کی بدولت بعد میں پیش آنے والے تجربات کا رخ متعین کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔

س: امام غزالی کے نزدیک تعلیم کی تعریف بیان کریں؟

ج: تعلیم وہ عمل ہے جس کے ذریعے فرد کو اس قابل بنایا جاتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کر سکے اور نیکی اور بدی میں تمیز کر سکے۔

س: شاہ ولی اللہ کے نزدیک تعلیم کس قسم کا علم ہے؟ یا شاہ ولی اللہ کے نزدیک علم کی تعریف بیان کریں؟

ج: شاہ ولی اللہ نے تعلیم کو خیر و شر میں تمیز کر کے خیر کو اپنانے اور شر کو دبانے کا عمل قرار دیا ہے۔

س: حضرت آدم علیہ السلام کو کس قسم کا علم عطا کیا گیا؟

ج: زمین پر بھیجنے سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اشیاء کے استعمال کا سائنسی علم عطا کیا۔

س: انسان اپنی عملی زندگی میں کس چیز کا محتاج ہے؟

ج: انسان اپنی عملی زندگی میں قدم قدم پر تعلیم و تربیت اور رہنمائی کا محتاج ہے۔

www.ilmkidunya.com

س: اسلامی نقطہ نظر سے تعلیم کے دو مقاصد بیان کریں؟

ج: ۱: فرد کو خود شناس، خدا شناس اور کائنات شناس بنانا تاکہ وہ خلیفۃ اللہ کا کردار ادا کر سکے۔ ۲: حقیقت اصلیہ کے بارے میں فہم پیدا کرنا۔

س: تعلیم انسان میں کس قسم کا شعور پیدا کرتی ہے؟

ج: تعلیم انسان میں نیکی و بدی کی پہچان کرنے، نیکی کو اپنانے اور گناہوں سے بچنے کا شعور پیدا کرتی ہے۔

س: دارارقم سے کیا مراد ہے؟

ج: دارارقم سے مراد حضرت ارقم کا وہ گھر ہے جو کوہِ صفا کی بلندی پر واقع تھا۔ ابتداء میں آپ نے صحابہ کو قرآن کی تعلیم دینے اور انکی تربیت کا آغاز اسی گھر سے کیا تھا۔

س: صفہ سے کیا مراد ہے؟

ج: صفہ سے مراد وہ چبوترہ ہے جو مسجد نبوی کے احاطہ میں تعمیر کیا گیا تھا۔ یہاں رسول پاک صحابہ کو قرآن پاک اور دین کی تعلیم دیتے تھے۔

س: انسان میں پائی جانے والی صلاحیتیں بیان کریں؟

ج: ۱: جسمانی صلاحیتیں ۲: ذہنی اور فکری صلاحیتیں ۳: معاشرتی صلاحیتیں ۴: جذباتی صلاحیتیں ۵: اخلاقی صلاحیتیں ۶: روحانی صلاحیتیں

س: نصاب کا لفظی معنی بیان کریں؟

ج: نصاب اُردو زبان کا لفظ ہے جس کے معنی راستہ کے ہیں۔ عربی میں نصاب کے لیے لفظ منہاج استعمال کیا جاتا ہے جس کے معنی بھی راستہ کے ہی ہیں جبکہ انگریزی زبان میں اس کے لیے لفظ کریکولم استعمال کیا جاتا ہے جس کے معنی ہیں ایسا ہموار راستہ جس پر دوڑ کر کوئی فرد اپنی منزل مقصود پر پہنچتا ہے۔

س: نصاب کی تعریف بیان کریں؟ یا نصاب کا اصطلاحی مفہوم بیان کریں؟

ج: نصاب سے مراد وہ تمام سرگرمیاں، تجربات اور مشاہدات ہیں جو مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے تعلیمی ادارے کے اندر یا باہر ادارے کی نگرانی میں سرانجام پائیں۔ یا

وہ تمام سرگرمیاں جو تعلیمی ادارے کے اندر یا باہر ادارے کی نگرانی میں مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے طلبہ کے لیے تشکیل دی جائیں نصاب کہلاتی ہیں۔

س: نصاب کے اجزاء بیان کریں؟

ج: نصاب کے دو بڑے اجزاء ہیں۔ ۱: مواد ۲: ہم نصابی سرگرمیاں

س: نصاب کے مواد سے کیا مراد ہے؟ یا لوازمہ نصاب سے کیا مراد ہے؟

ج: نصاب کے مواد سے مراد وہ علم ہے جو بنی نوع انسان نے اپنے تجربات، مشاہدات اور تحقیقات کے نتیجے میں مختلف ذرائع علم سے اخذ کیا ہے۔

س: نصابی سرگرمیوں سے کیا مراد ہے؟

ج: نصابی سرگرمیوں سے مراد وہ تمام سرگرمیاں، تجربات، مشاہدات اور فعالیتیں ہیں جو براہ راست مقرر کردہ نصاب سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں کمرہ جماعت میں تدریس اور متعلقہ مضمون سے مربوط ہوتی ہیں۔ مثلاً کمرہ جماعت میں درس و تدریس، ہوم ورک، تجربہ گاہ میں کروائے جانے والے تجربات اور امتحانات وغیرہ۔

س: نصاب مرتب کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے؟

ج: نصاب مرتب کرتے وقت طلبہ کی ذہنی استعداد اور دلچسپیوں، ضروریات، معاشرے کی اقدار و روایات اور نظریہ حیات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

س: تدوین نصاب سے کیا مراد ہے؟

ج: تدوین نصاب سے مراد مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے مختلف سرگرمیوں، نصابی مواد اور مہارتوں کی تنظیم اور منصوبہ بندی کرنا ہے۔

س: اچھے نصاب کی خصوصیات بیان کریں؟

ج: **اچھا نصاب:** ۱: مقاصد تعلیم سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔ ۲: طلبہ کی دلچسپیوں، ضروریات اور ذہنی صلاحیتوں کے مطابق ہوتا ہے
۳: اس میں بدلتے ہوئے حالات کے مطابق تبدیلی اور لچک کی گنجائش ہوتی ہے۔

س: نصابی مواد کی خصوصیت بیان کریں؟

ج: نصابی مواد ۱: درسی کتب کی شکل میں ہوتا ہے۔ ۲: یہ اساتذہ اور طلبہ کے لیے منزل کا تعین کرتا ہے۔ ۳: یہ طلبہ کے امتحان کے لیے مددگار ہوتا ہے

س: ہم نصابی سرگرمیوں سے کیا مراد ہے؟

ج: وہ سرگرمیاں اور فعالیتیں جو نصاب کے مقاصد کو پورا کرنے میں تو مدد فراہم کریں لیکن ان کا ذکر نصاب کی دستاویزات میں موجود نہ ہو اور یہ طلبہ کی ہمہ پہلو نشو ونما کا فریضہ بھی انجام دیں ہم نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔

س: ہمہ پہلو نشو ونما سے کیا مراد ہے؟

ج: ہم پہلو نشو ونما سے مراد بچے کی جسمانی، ذہنی، جذباتی، اخلاقی اور معاشرتی نشو ونما ہے۔

س: نصابی سرگرمیوں سے کیا مراد ہے؟

ج: وہ تمام سرگرمیاں یا فعالیتیں جو نصاب کی مقرر کردہ حدود کے اندر رہتے ہوئے انجام دی جائیں نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔ مثلاً کمرہ جماعت میں درس و تدریس، تجربہ گاہ میں کرائے جانے والے تجربات، ہوم ورک اور امتحانات وغیرہ۔

س: اہم ہم نصابی سرگرمیاں بیان کریں؟

ج: ۱: کھیل اور جسمانی ورزش مثلاً فٹبال، ہاکی، کرکٹ اور دوڑ وغیرہ (۲) ادبی و تفریحی سرگرمیاں مثلاً صبح کی اسمبلی، بزم ادب کے پروگرام، تعلیمی سیر وغیرہ (۳) کلب اور سوسائٹیاں مثلاً ڈرامیٹک کلب، ڈیبیٹنگ کلب، بوائے سکاؤٹس، گرل گائیڈز، طلبہ یونین (۴) تحریری سرگرمیاں مثلاً مقابلہ مضمون نویسی، کالج میگزین وغیرہ

س: طلبہ پر ہم نصابی سرگرمیوں کے چار اثرات بیان کریں؟

ج: ۱: ہم نصابی سرگرمیاں طلبہ کی ہمہ پہلو نشو ونما میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ۲: یہ طلبہ کو انکی جسمانی ذہنی توانائیوں کا بہتر استعمال سکھاتی ہیں۔
۳: یہ طلبہ میں نظم و ضبط پیدا کرتی ہیں۔ ۴: حفظان صحت کے اصولوں سے آگاہ کرکے ذاتی حفاظت کے قابل بناتی ہیں۔ ۵: صحت مند معاشرہ کے قیام میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ ۶: بہتر معاشرتی تعلقات قائم کرنے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔

www.ilmkidunya.com

س: تدریس سے کیا مراد ہے؟

ج: تدریس کے معنی پڑھانا ہے۔ یہ ایک ایسا فن ہے جس کے ذریعے ایک استاد طالب علم کی تعلیم وتربیت اور اس کی شخصیت میں مطلوبہ تبدیلیاں پیدا کرنے کے لیے مناسب تدابیر اختیار کرتا ہے۔

س: موثر اور کامیاب تدریس سے کیا مراد ہے؟

ج: تدریس اس وقت موثر اور کامیاب کہلاتی ہے جب وہ طالب علم کے لیے دلچسپ، دلکش اور آسان ہو۔ طالب علم نئی چیزوں کو سیکھنے میں شوق اور خوشی کا مظاہرہ کرے۔

س: موثر اور کامیاب تدریس کے لیے ایک استاد کو کن باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیے؟

ج: موثر اور کامیاب تدریس کے لیے ایک استاد کو طلبہ کے انفرادی اختلافات، ذہنی صلاحیتوں دلچسپیوں اور سبق کی نوعیت کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

س: موثر اور کامیاب تدریس کی خصوصیات بیان کریں؟

ج: **موثر اور کامیاب تدریس:**

۱: طلبہ کے لیے دلچسپ، دلکش، آسان اور دیرپا ہوتی ہے۔ ۲: طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کے مطابق ہوتی ہے۔

۳: طلبہ میں مطلوبہ کرداری تبدیلیاں پیدا کرتی ہے۔

س: ایک معلم اپنی تدریس کو کس طرح موثر اور کامیاب بنا سکتا ہے؟

ج: ۱: زیرِ تدریس سبق کو طلبہ کے لیے آسان، دلچسپ اور دلکش بنا کر ۲: سبق سے متعلقہ تدریسی معاونات استعمال کر کے۔

۳: مختلف طریقہ ہائے تدریس کے استعمال سے۔

س: معاشرہ کے لغوی مفہوم بیان کریں؟

ج: معاشرہ کا لفظ "معاشرت" سے بنا ہے جس کے معنی مل جل کر زندگی گزارنے کے ہیں۔

س: معاشرہ سے کیا مراد ہے؟

ج: معاشرہ انسانوں کا ایسا گروہ ہے جس کے افراد عملی طور پر ایک خاص طرز معاشرت اپنا لیتے ہیں اور وہ خود کو مشترکہ مقاصد اور اقدار کے ذریعے متحد رکھتے ہیں۔

س: فرد اور معاشرہ کے باہمی تعامل سے کیا مراد ہے؟

ج: فرد اور معاشرہ کے باہمی تعامل سے مراد دونوں کا ایک دوسرے پر اثر انداز ہونا ہے۔ فرد اور معاشرہ لازم وملزوم اور ایک دوسرے کے محتاج ہیں معاشرے کی اقدار، روایات اور نظریات فرد کو متاثر کرتی ہیں جبکہ فرد کا کردار اور رویہ معاشرے پر اثر انداز ہوتا ہے۔

س: تعلیم اور معاشرے کے درمیان تعلق کی وضاحت کریں؟

ج: ۱: تعلیم ایک معاشرتی عمل ہے جس کا انتظام معاشرے کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ جبکہ معاشرہ اپنی ترقی، استحکام اور بقاء کے لیے تعلیم پر انحصار کرتا ہے۔

۲: تعلیم معاشرے کو تعلیم یافتہ افراد مہیا کرتی ہے۔ جبکہ معاشرہ تعلیم کے لیے مناسب ماحول، ضروری وسائل اور سہولیات فراہم کرتا ہے۔

س: باہمی تعامل (Mutual Interaction) سے کیا مراد ہے؟

ج: باہمی تعامل سے مراد ایک دوسرے پر اثر انداز ہونا یا ایک دوسرے سے تعلق کا ہونا ہے۔

س: معاشرتی مطابقت سے کیا مراد ہے؟

ج: معاشرتی مطابقت سے مراد کسی فرد کا معاشرے کی اقدار، روایات، نظریات اور تہذیب و تمدن کو اپنا کر معاشرے کی تعمیر و تشکیل میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔

س: تعلیم کے ذریعے انسانی کردار میں کون کونسی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں؟

ج: (۱) وقوفی تبدیلیاں ۲: تاثراتی تبدیلیاں ۳: مہارتی تبدیلیاں

س: وقوفی تبدیلی سے کیا مراد ہے؟

ج: وقوفی تبدیلی سے مراد تعلیم کے ذریعے فرد کے ذہن میں نئے تصورات اور معلومات کا محفوظ ہونا ہے۔ فرد ان تصورات اور معلومات کی تشریح کر سکتا ہے انہیں حافظہ میں محفوظ رکھ سکتا ہے۔ اور بوقت ضرورت انہیں دہرا بھی سکتا ہے۔

س: وقوفی تبدیلی کی دو مثالیں بیان کریں؟

ج: ۱: طلبہ کا ''لالچ بُری بلا ہے'' کے عنوان سے کہانی پڑھنا۔ اسے یاد رکھنا اور بوقت ضرورت بیان کرنا۔ ۲: طلبہ کا کشش ثقل کے قانون کے بارے میں پڑھنا۔ اسے یاد رکھنا، بیان کرنا اور عملی زندگی سے اس قانون کے بارے میں مثالیں دینا۔

س: کرداری یا تاثراتی تبدیلی سے کیا مراد ہے؟

ج: معلومات حاصل کرنے کے بعد اگر فرد کے کردار اور رویئے میں مطلوبہ مثبت تبدیلی پیدا ہوتی ہے یہ تو تاثراتی تبدیلی کہلاتی ہے۔

س: تاثراتی تبدیلی کی خصوصیات بیان کریں؟

ج: ۱: اس تبدیلی کا تعلق فرد کی عادات اور رویوں کی تشکیل سے ہے۔ ۲: فرد دوسرے کے خیالات توجہ سے سنتا اور ان پر غور و فکر کرتا ہے۔
۳: اچھے پہلوؤں کی تحسین کرتا ہے اور انہیں آہستہ آہستہ اپنے کردار کا حصہ بناتا ہے۔

س: تاثراتی تبدیلی کی مثالیں بیان کریں؟

ج: ۱: طلبہ کا ''ہمدردی'' کے عنوان سے کہانی پڑھنا، ہمدردی کے جذبے کی تحسین کرنا اور اسے اپنے کردار کا حصہ بنانے میں خوشی محسوس کرنا۔
۲: ''سگریٹ نوشی صحت کے لیے مضر ہے'' پڑھ کر کسی فرد کا سگریٹ نوشی سے نفرت کرنا تاثراتی تبدیلی ہے۔

س: مہارتی تبدیلی سے کیا مراد ہے؟

ج: تعلیم کا کسی فرد کو مختلف قسم کی مہارتیں سکھا کر اس کو ذہنی، جسمانی اور عملی طور پر کسی کام اور سرگرمی میں حصہ لینے کے قابل بنانا مہارتی تبدیلی کہلاتی ہے۔

س: مہارتی تبدیلی کی مثال لکھیں؟

ج: اگر کوئی طالبعلم ''ہمدردی'' کے عنوان سے کہانی پڑھنے کے بعد عملی طور پر دوسروں سے ہمدردی کا مظاہرہ کرتا ہے اور ضرورت کے وقت کسی حاجت مند کی مدد کرتا ہے تو یہ مہارتی تبدیلی ہے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

س: تعلیم کے وظائف بیان کریں؟

ج: ۱: ثقافتی وتہذیبی ورثہ کا تحفظ، منتقلی اور نشو ونما۔ ۲: فرد کی بنیادی ضروریات کی تکمیل۔ ۳: معاشرتی زندگی کی تشکیل نو

س: ثقافتی وتہذیبی ورثہ سے کیا مراد ہے؟

ج: کسی بھی معاشرہ کی منفرد خصوصیات، اقدار، نظریہ حیات اور تہذیب وثقافت اس معاشرہ کا تہذیبی وثقافتی ورثہ کہلاتا ہے۔

س: قدیم معاشروں میں تہذیبی وثقافتی ورثہ کی منتقلی کیسے ہوتی تھی؟

ج: قدیم معاشروں میں تہذیبی وثقافتی ورثہ کی منتقلی کا فریضہ والدین سرانجام دیتے تھے۔ وہ اپنے بچوں کو علوم وفنون سکھا دیتے تھے۔ اس کے علاوہ علماء بھی اپنے گھروں یا مساجد میں یہ فریضہ نبھاتے تھے۔

س: تعلیمی ادارے کس طرح ثقافتی وتہذیبی ورثہ کی منتقلی کا باعث بنتے ہیں؟

ج: تعلیمی ادارے معاشرتی مرکز کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہاں طلبہ کو تعلیم کے ذریعے معاشرے کے عقائد ونظریات، اقدار وروایات اور مختلف علوم وفنون سے روشناس کروایا جاتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

س: فرد کی بنیادی ضروریات بیان کریں؟

ج: ۱: جسمانی صحت ۲: اپنی حیثیت کی پہچان ۳: ایک شہری کے حقوق وفرائض کا علم ۴: معلومات کی فراہمی ۵: مہارتوں کا حصول ۶: درست تصور کائنات

س: تعلیم کے اسالیب بیان کریں؟

ج: ۱: رسمی تعلیم ۲: نیم رسمی تعلیم ۳: غیر رسمی تعلیم

س: رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی تعلیم جو باقاعدہ طور پر کسی تعلیمی ادارے میں طے شدہ نصاب کے مطابق مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے دی جائے۔ رسمی تعلیم کہلاتی ہے۔
مثلاً سکول، کالج، یونیورسٹیوں کی تعلیم وغیرہ

س: نیم رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی تعلیم جو باقاعدہ تعلیمی اداروں کی بجائے ذرائع ابلاغ اور فاصلاتی نظام کے تعلیم کے ذریعے دی جائے نیم رسمی تعلیم کہلاتی ہے۔
مثلاً علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، الیکٹرانک میڈیا، پرنٹ میڈیا، آن لائن ایجوکیشن وغیرہ

www.ilmkidunya.com

س: غیر رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: غیر رسمی تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جسے فرد باقاعدہ کسی تعلیمی ادارہ کی بجائے اپنے والدین، ماحول، معاشرہ اور دوستوں سے سیکھتا ہے۔

س: فرد غیر رسمی تعلیم کہاں کہاں سے حاصل کرتا ہے؟ یا غیر رسمی تعلیم کے ذرائع بیان کریں؟

ج: والدین، ماحول، معاشرہ، دوست احباب، رشتہ دار وغیرہ۔

Chapter # 2 مقاصد تعلیم

www.ilmkidunya.com

س۔نظام تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج۔نظام تعلیم سے مراد تعلیم سے متعلقہ عناصر کا ایسا مجموعہ ہے جو باہمی طور پر مربوط اور منظم انداز میں تسلسل کے ساتھ مقاصد کے حصول کے لیے ایک یونٹ کی شکل میں کام کرتا ہے

س۔مقاصد تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج۔مقاصد تعلیم سے مراد تعلیم کے مقاصد ہیں جو کسی بھی ملک یا قوم کے نظریہ حیات اور فلسفیانہ تصورات سے ماخوذ ہوتے ہیں۔

س۔مقاصد تعلیم کا تعین کرتے وقت کن باتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے؟

ج۔مقاصد تعلیم کا تعین کرتے وقت درج ذیل باتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے

۱:کسی بھی قوم کے فلسفہ حیات کو ۔ ۲:جغرافیائی حالات کو

۳:معاشی ومعاشرتی ضروریات کو ۴:سیاسی وتاریخی حالات

س۔مقاصد تعلیم کی دو خصوصیات بیان کریں؟

ج۔۱:مقاصد تعلیم نظام تعلیم کو درست سمت فراہم کرتے ہیں۔ ۲.تعلیم کے تمام عناصر کو آپس میں مربوط اور ہم آہنگ کرتے ہیں.

س۔دائمی اور عارضی مقاصد تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج۔ایسے مقاصد جن کا تعلق کسی قوم کے بنیادی تصورات اور نظریات سے ہوتا ہے دائمی مقاصد تعلیم کہلاتے ہیں.

س:عارضی مقاصد تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج:عارضی مقاصد تعلیم سے مراد ایسے مقاصد ہیں جو کسی قوم کی وقتی ضرورتوں اور تقاضوں کے مطابق تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

س:دائمی مقاصد تعلیم کے دو ماخذ بیان کریں؟

ج۔1. قومی نظریہ حیات 2. قومی تہذیب وثقافت

س۔پاکستان کے نظام تعلیم کے مقاصد بیان کریں؟

ج۔1. روحانی واخلاقی مقاصد 2. ذہنی وعلمی مقاصد 3. معاشی وپیشہ ورانہ مقاصد 4. سماجی وثقافتی مقاصد

س۔تعلیم کے روحانی واخلاقی مقاصد بیان کریں؟

ج۔1. رضائے الٰہی کا حصول 2. معرفت الٰہی 3. اطاعت الٰہی 4. دین اسلام کا علم 5. اخلاق حسنہ 6. فکر آخرت

س۔رضائے الٰہی سے کیا مراد ہے؟

ج۔رضائے الٰہی سے مراد اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی ہے جو اطاعت الٰہی سے حاصل ہوتی ہے۔

س۔معرفت الٰہی سے کیا مراد ہے؟ یا خداشناسی سے کیا مراد ہے؟

ج۔معرفت الٰہی سے مراد اللہ تعالیٰ کی پہچان ہے یعنی اس بات کا شعور حاصل کرنا کہ اللہ ہی اس کائنات کا خالق و مالک ہے وہ اپنے اختیارات اور بادشاہت کے لحاظ سے ہر چیز پر قادر ہے۔

8

س: اطاعت الٰہی سے کیا مراد ہے؟

ج: اطاعت الٰہی سے مراد اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری ہے

2. اطاعت الٰہی سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات کو ماننا اور اس کا فرمانبردار بندہ بن کر زندگی بسر کرنا۔

س۔ تزکیہ نفس سے کیا مراد ہے؟

ج۔ تزکیہ نفس سے مراد نفس کی پاکیزگی ہے۔

س۔ آخرت سے کیا مراد ہے؟

ج۔ آخرت کے لفظی معنی ہیں "دوسرا" یعنی قیامت کا روز جس دن ہر فرد کے اعمال کا حساب کتاب ہوگا۔

س۔ فکر آخرت سے کیا مراد ہے؟

ج۔ فکر آخرت سے مراد آخرت کی زندگی میں کامیابی اور فلاح کے لیے تیاری کرنا ہے۔ تاکہ انسان اللہ کے سامنے سرخرو ہو سکے۔

س۔ تعلیم کے ذہنی اور علمی مقاصد بیان کریں؟

ج۔ 1. خود شناسی 2. تسخیر کائنات 3. تصور علم سے آگاہی 4. خلافت الٰہی کی ذمہ داری 5. فرد میں عالمی قیادت کی صلاحیت پیدا کرنا۔

س۔ خود شناسی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ خود شناسی سے مراد اپنے آپ کو پہچاننا یعنی فرد کا اپنی قابلیتوں اور صلاحیتوں سے آگاہ ہونا اور ان سے بھرپور فائدہ اٹھانا۔

س۔ تسخیر کائنات سے کیا مراد ہے؟

ج۔ تسخیر کائنات سے مراد کائنات کی حقیقت کو سمجھنا۔ اس کے پوشیدہ خزانوں کا کھوج لگانا۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی نعمت کے طور پر شمار کرنا اور انسانی فلاح کے لیے انہیں بھرپور طریقے سے استعمال میں لانا ہے۔

س۔ خلافت الٰہی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ خلافت الٰہی سے مراد اللہ تعالیٰ کی نیابت ہے یعنی انسان اس کائنات میں اللہ تعالیٰ کا خلیفہ ہے۔

س۔ قیادت عالم سے کیا مراد ہے؟

ج۔ قیادت عالم سے مراد ہے پوری دنیا کی قیادت اور رہنمائی کرنا۔

س: تعلیم کے معاشی و پیشہ ورانہ مقاصد بیان کریں؟

ج۔ 1. ہنرمند افراد کی تیاری 2. معاشی ترقی اور خوشحالی 3. معاشی خود کفالت۔

س۔ ہنرمند افراد سے کیا مراد ہے؟

ج۔ ہنرمند افراد سے مراد ایسے افراد ہیں جو مختلف پیشوں اور کاموں میں مہارت اور تربیت یافتہ ہوتے ہیں مثلاً ڈاکٹر، انجینئر، پائلٹ، اُستاد وغیرہ

س۔ معاشی خود کفالت سے کیا مراد ہے؟

ج۔ معاشی خود کفالت سے مراد روپے پیسے اور معاشی ضروریات کے حوالے سے خود کفیل ہونا ہے

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

س۔ تعلیم کا معاشی فائدہ کیا ہے؟

ج۔ تعلیم کے ذریعے ہنرمند اور تربیت یافتہ افراد پیدا ہوتے ہیں اور ملک معاشی طور پر خوشحال ہو جاتا ہے۔

س۔ تعلیم کے سماجی وثقافتی مقاصد بیان کریں؟

ج۔ شہریت کے حقوق وفرائض کا شعور پیدا کرنا 2. حفظان صحت کے اصولوں کا فہم اجاگر کرنا 3. سیاسی بصیرت پیدا کرنا 4. امت مسلمہ کا تصور اجاگر کرنا۔

س۔ سیاسی بصیرت سے کیا مراد ہے؟

ج۔ سیاسی بصیرت سے مراد فرد کا اپنے سیاسی حقوق وفرائض اور قومی مسائل سے آگاہ ہونا ہے نیز ملک کے لیے اہل اور ایماندار قیادت کے انتخاب کی اہلیت کا ہونا ہے۔

س۔ امت مسلمہ کے تصور سے کیا مراد ہے؟

ج۔ امت مسلمہ کے تصور سے مراد مسلمان قوم کا تصور ہے یعنی فرد کا اس بات سے آگاہ ہونا کہ وہ مسلمان قوم کا رکن ہے. اور مسلمان امت کے ساتھ اس کا اخوت کا رشتہ ہے۔

www.ilmkidunya.com

س۔ وحدت نسل انسانی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ وحدت نسل انسانی سے مراد پوری انسانیت اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے اور تمام افراد کے درمیان اخوت اور وحدت کا رشتہ ہے۔

س۔ عام تعلیم کے مدارج بیان کریں؟

ج۔ عام تعلیم تین مدارج پر مشتمل ہے. 1. ابتدائی تعلیم 2. ثانوی واعلیٰ ثانوی تعلیم 3. اعلیٰ سطح کی تعلیم

س۔ ابتدائی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج۔ پہلی جماعت سے لیکر آٹھویں جماعت تک کی تعلیم ابتدائی یا ایلیمنٹری تعلیم کہلاتی ہے۔

س۔ ابتدائی یا ایلیمنٹری تعلیم کا دورانیہ بیان کریں؟

ج۔ ابتدائی تعلیم کا دورانیہ 8 سال۔ پرائمری تعلیم کا دورانیہ ایک سال سے پانچ سال اور ایلیمنٹری ایجوکیشن کا دورانیہ 6 سے 8 سال ہوتا ہے۔

س۔ ثانوی تعلیم یا سیکنڈری ایجوکیشن سے کیا مراد ہے؟

ج۔ نویں اور دسویں جماعت کی تعلیم کو ثانوی تعلیم کہتے ہیں۔

س۔ اعلیٰ ثانوی تعلیم یا ہائر سیکنڈری ایجوکیشن سے کیا مراد ہے؟

ج۔ بارھویں جماعت تک کی تعلیم کو اعلیٰ ثانوی تعلیم کہتے ہیں۔ یہ تعلیم گیارھویں اور بارھویں جماعت پر مشتمل ہوتی ہے اور اس کا دورانیہ دو سال ہوتا ہے

www.ilmkidunya.com

س: اعلیٰ تعلیم یا ہائیر ایجوکیشن سے کیا مراد ہے؟

ج: تیرھویں جماعت سے لیکر سولہویں جماعت تک کی تعلیم کو اعلیٰ تعلیم کہا جاتا ہے۔ نیز ایم۔ فل، پی۔ ایچ۔ ڈی اور پوسٹ ڈاکٹریٹ کی تعلیم بھی اعلیٰ تعلیم کہلاتی ہے۔

س: گریجوایشن اور پوسٹ گریجوایشن سے کیا مراد ہے؟

ج: بی۔ اے تک کی تعلیم کو گریجوایشن اور ایم۔ اے، ایم۔ ایس سی کی تعلیم کو پوسٹ گریجوایشن کہتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

س: پیشہ وارانہ تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی تعلیم جو فرد کو مختلف پیشوں سے متعلق دی جاتی ہے پیشہ وارانہ تعلیم کہلاتی ہے مثلاً طب، زراعت، تجارتی و کاروباری تعلیم، تربیت اساتذہ، انجینئرنگ کی تعلیم وغیرہ

س: طب کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: معاشرے کے افراد کو صحت مند رکھنے اور انہیں مختلف بیماریوں سے بچانے کے لیے جو تعلیم دی جاتی ہے طب کی تعلیم کہلاتی ہے۔

۲: صحت کے مسائل اور مختلف بیماریوں کی تشخیص اور ان کے علاج کے لیے جو تعلیم فراہم کی جاتی ہے طب کی تعلیم کہلاتی ہے۔ مثلاً ڈاکٹری کی تعلیم، دواسازی کی تعلیم

س: طب کی تعلیم کے لیے بنیادی تعلیم کیا ہے؟

جواب: طب کی تعلیم میں داخلہ لینے کے لیے بنیادی تعلیم ایف۔ایس سی ہے۔

س: طب کی تعلیم کا دورانیہ بیان کریں؟

ج: پاکستان میں طب کی تعلیم کے کورس کا دورانیہ پانچ سال ہے۔

س: انجینئرنگ کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: ملک کی صنعتی ترقی کے لیے جو تعلیم دی جاتی ہے انجینئرنگ کی تعلیم کہلاتی ہے۔

س: پاکستان میں انجینئرنگ کی تعلیم پر نوٹ لکھیں؟

ج: ملک کی صنعتی ترقی کے لیے انجینئرنگ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے لیے بنیادی تعلیم ایف۔ایس سی ہے۔ ایف۔ایس۔سی کے بعد طالب علم انجینئرنگ کالج یا انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ لے سکتا ہے۔ چار سالہ کورس کے بعد انجینئرنگ کی ڈگری جاری کی جاتی ہے۔

س: انجینئرنگ کی تعلیم کے لیے بنیادی تعلیم کا دورانیہ بیان کریں؟

ج: انجینئرنگ کی تعلیم کے لیے بنیادی تعلیم ایف۔ایس۔سی ہے۔ جس کا دورانیہ دو سال ہے۔

س: انجینئرنگ کی تعلیم کو کن شعبوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

ج: انجینئرنگ کی تعلیم کو سول، الیکٹریکل، مکینیکل اور دوسرے شعبوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

س: زراعت کی تعلیم کی اہمیت بیان کریں؟

ج: بڑھتی ہوئی آبادی کی معاشی اور غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اور زیادہ سے زیادہ رقبہ زیر کاشت لانے کے لیے زرعی تعلیم بہت ضروری ہے

س: زرعی تعلیم میں داخلہ کے لیے بنیادی تعلیم بیان کریں؟

ج: زرعی تعلیم میں داخلہ کے لیے بنیادی تعلیم ایف۔ایس۔سی ہے۔

س: زراعت کی تعلیم کے لیے کون کونسے کورسز کروائے جاتے ہیں؟

ج: زراعت کی تعلیم کے لیے بی۔ایس۔سی آنرز (زراعت) اور ایم۔ایس۔سی آنرز (زراعت) کروائے جاتے ہیں۔ جن میں داخلہ ایف۔ایس۔سی کرنے کے بعد دیا جاتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

س: پاکستان میں زرعی تعلیم دینے والی دو یونیورسٹیوں کے نام لکھیں۔

ج: زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

س: تجارتی اور کاروباری تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی تعلیم جس کے ذریعے کاروبار، تجارت اور معاشی ترقی کے لیے ہنرمند اور تربیت یافتہ افراد پیدا کئے جاتے ہیں۔ تجارتی اور کاروباری تعلیم کہلاتی ہے۔

س: تجارتی اور کاروباری تعلیم دینے والے اداروں کے نام لکھیں؟

ج: کمرشل کالجز ، کامرس کالجز ، بزنس کالجز

س: کاروباری تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: کاروباری تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جو فرد کو کاروبار کے اصولوں ، انتظامی حکمت عملی اور کامیاب کاروباری طریقوں کے بارے میں تربیت فراہم کرتی ہے۔

س: تجارتی اور کاروباری تعلیم کیوں ضروری ہے؟

ج: 1: کاروبار اور تجارت کو فروغ دینے کے لیے 2: ہنرمند افرادی قوت فراہم کرنے کے لیے 3: معاشی ترقی کے لیے 4: بے روزگاری کے خاتمہ کے لیے

س: قانون کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی تعلیم جو فرد کو ملکی آئین، قانون اور عدالتی نظام کے ساتھ ساتھ اپنے قانونی حقوق و فرائض سے آگاہ کرتی ہے۔ قانون کی تعلیم کہلاتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

س: قانون کی تعلیم میں داخلہ لینے کے لیے بنیادی تعلیم بیان کریں؟

ج: قانون کی تعلیم میں داخلہ لینے کے لیے بنیادی تعلیم گریجوایشن یا مساوی تعلیم ہے۔

س: قانون کی تعلیم کا دورانیہ بیان کریں؟

ج: قانون کی تعلیم کا دورانیہ تین سال ہے۔

س: قانون کی تعلیم کیوں ضروری ہے؟

ج: معاشرے میں امن و امان قائم رکھنے اور لوگوں کو عدل و انصاف فراہم کرنے کے لیے قانون کی تعلیم ضروری ہے۔

س: ہوم اکنامکس سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی تعلیم جو خواتین کو گھریلو بجٹ بنانے، گھروں کی آرائش، بچوں کی پرورش اور دیکھ بھال کے لیے دی جاتی ہے ہوم اکنامکس کی تعلیم کہلاتی ہے۔

س: ہوم اکنامکس کی تعلیم کیوں ضروری ہے؟

www.ilmkidunya.com

ج: گھروں کی آرائش اور بچوں کی بہتر نشوونما اور دیکھ بھال کے لیے عورتوں کو ہوم اکنامکس کی تعلیم دینا ضروری ہے۔

س: تربیت اساتذہ سے کیا مراد ہے؟

ج: تعلیم و تدریس کے عمل کو بہتر انداز سے چلانے کے لیے اساتذہ کو مختلف تدریسی مہارتوں اور سرگرمیوں سے گزارنے کے عمل کو تربیت اساتذہ کہتے ہیں

س: تربیت اساتذہ کے چند اداروں کے نام لکھیں؟

ج: ایلیمنٹری کالجز آف ایجوکیشن، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، علی انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن۔

www.ilmkidunya.com

س: بی۔ایڈ اور ایم۔اے ایجوکیشن کے لیے بنیادی تعلیم بیان کریں؟

ج: بی ایڈ اور ایم۔اے ایجوکیشن کے لیے بنیادی تعلیم گریجوایشن ہے۔

س: ایم ایڈ اور بی۔ایس۔ایڈ کے لیے بنیادی تعلیم بیان کریں؟

ج: ایم۔ایڈ کے لیے بنیادی تعلیم بی۔ایڈ اور بی ایس۔ایڈ کے لیے بنیادی تعلیم ایف۔ایس۔سی ہے۔

س: بی۔ایڈ، ایم۔ایڈ، ایم۔اے ایجوکیشن اور بی۔ایس۔ایڈ کی تعلیم کے دورانیے لکھئے؟

ج: بی۔ایڈ (ایک سال) ایم۔ایڈ (ایک سال)

ایم۔اے ایجوکیشن (دو سال) بی۔ایس۔ایڈ (تین سال)

س: اساتذہ کی تربیت کیوں ضروری ہے؟

ج: طلبہ کی ہمہ پہلو نشوونما، بہتر تعلیم و تربیت اور اساتذہ کو مختلف تدریسی حکمت عملیوں سے آگاہ کرنے کے لیے ان کی تربیت ضروری ہے۔

س: دنیا کیسے گلوبل ولج بن گئی ہے؟

ج: کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور سائنسی ترقی نے دنیا کے تمام ممالک کو ایک دوسرے کے قریب کر دیا ہے جس کی وجہ سے دنیا ایک گلوبل ولج بن گئی ہے۔

س: کس قسم کی تعلیم سے دنیا ایک گلوبل ولج بن گئی ہے؟

ج: کمپیوٹر اور ٹیکنالوجی کی تعلیم سے دنیا گلوبل ولج بن گئی ہے۔

س: کمپیوٹر کی تعلیم کی اہمیت بیان کریں؟

ج: موجودہ دور کمپیوٹر اور ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ کمپیوٹر ہی کی وجہ سے دنیا گلوبل ولج بن گئی ہے کاروبار، تجارت، صنعت الغرض زندگی کے ہر شعبے میں کمپیوٹر استعمال ہو رہا ہے اس لیے کمپیوٹر کی تعلیم بہت اہمیت کی حامل ہے۔

س: کمپیوٹر کے فوائد بیان کریں؟

ج: ۱: کمپیوٹر کی مدد سے کمپوزنگ، ڈیزائننگ آسان ہوگئی ہے۔ ۲: دوسرے ممالک سے تجارت اور کاروبار کو فروغ حاصل ہوا ہے۔

۳: بروقت معلومات کی ترسیل ممکن ہوگئی ہے۔ ۴: وقت کی بچت ہوئی ہے۔ ۵: تمام ممالک ایک دوسرے سے منسلک ہو گئے ہیں۔

س: پاکستان میں سرکاری سطح پر صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈ کس سن میں قائم کیے گئے؟

ج: 1962 میں صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈ کے قیام کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کی گئی جس کی سفارش پر ٹیکسٹ بک بورڈ آرڈیننس جاری کیا گیا اور یہ بورڈز قائم ہوئے۔

FA-I ایجوکیشن

www.ilmkidunya.com

Chapter#3

سوالنمبر ۱: نظریہ حیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی بھی قوم کے طرزِ فکر، طرزِ عمل اور اخلاقی اقدار و روایات کے مجموعہ کو نظریہ حیات کہا جاتا ہے۔

سوالنمبر ۲: اسلامی نظریٔ حیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلامی نظریہ حیات سے مراد زندگی اور کائنات کے بارے میں اسلامی نقطہ نظر ہے۔ اس نظریہ کے مطابق زندگی اور موت اللہ کے اختیار میں ہے۔ اسی نے انسان اور اس مادی کائنات کو پیدا فرمایا ہے۔ انسان کو سوچنے سمجھنے اور عمل کرنے کی آزادی دی ہے۔ نیکی اور بدی کی تمیز دی ہے اور اس کی رہنمائی کے لیے انبیاء بھیجے ہیں۔

سوالنمبر ۳: تعلیم کی بنیادیں تحریر کریں؟

جواب: ۱: نظریاتی بنیادیں ۲: فلسفیانہ بنیادیں ۳: نفسیاتی بنیادیں ۴: سماجی اور معاشی بنیادیں

سوالنمبر ۴: تعلیم کی نظریاتی بنیادوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کی نظریاتی بنیادوں سے مراد نظام تعلیم تشکیل دیتے وقت کسی قوم کے نظریہ حیات اور کائنات کے بارے میں تصورات کو مدِ نظر رکھنا ہے۔

سوالنمبر ۵: اسلامی تصور تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلامی تصور تعلیم سے مراد تعلیم انسان کی سیرت و کردار کی تعمیر اس انداز سے کرتی ہے کہ وہ خلافت الٰہی کے منصب پر فائز ہو سکے نیز تعلیم انسان کو خودشناس، خداشناس اور کائنات شناس بناتی ہے۔

سوالنمبر ۶: اسلامی تعلیم کا مرکز و محور کیا ہے؟

جواب: اسلامی تعلیم کا مرکز و محور اطاعتِ الٰہی، معرفت الٰہی اور حصول رضائے الٰہی ہے۔

سوالنمبر ۷: تعلیم کی تین اسلامی بنیادیں بیان کریں یا تعلیم کی اسلامی بنیادوں کو تین نکات میں بیان کریں؟

جواب: ۱: سب سے بڑی قدر رضائے الٰہی کا حصول ہے۔

۲: سب سے بڑی حقیقت اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

۳: دین کی سربلندی اور ملک و ملت کا تحفظ اسلامی تعلیم کی روح ہے۔

۴: انسان کے ذہن میں اللہ تعالیٰ کی بندگی کا تصور راسخ کرنا۔

سوالنمبر ۸: خلیفۃ اللہ فی الارض سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد انسان زمین پر خدا کا خلیفہ (نائب) ہے۔

سوالنمبر ۹: اسلامی تصور تعلیم اور عام تعلیم میں کیا فرق ہے؟

جواب: عام تعلیم فرد کو معاشرے کے ایک شہری کی حیثیت سے تیار کرتی ہے جبکہ اسلامی تعلیم اسے ایک مسلمان شہری کی حیثیت سے تیار کرتی ہے۔

سوالنمبر ۱۰: معرفت الٰہی سے کیا مراد ہے؟

جواب: معرفت الٰہی سے مراد اللہ تعالیٰ کی پہچان ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کو اس کی قدرت، ذات، صفات اور اسکے احکامات کے حوالے سے جاننا اور پہچاننا۔

سوالنمبر ۱۱: اسلامی تعلیم کے مقاصد بیان کریں؟

جواب: ۱: انسان کو خدا شناس، خود شناس اور کائنات شناس بنانا۔

۲: اطاعتِ الٰہی اور رضائے الٰہی کے قابل بنانا۔

۳: کائنات کی تخلیق کا درست تصور اُجاگر کرنا

سوالنمبر ۱۲: اسلامی تعلیم کے بنیادی عناصر بیان کریں؟

جواب: اسلامی تعلیم کے عناصر مندرجہ ذیل ہیں۔

۱: تلاوت آیات ۲: تزکیہ نفس ۳: تعلیم کتاب ۴: تعلیم حکمت

سوالنمبر ۱۳: اسلامی تعلیم کی اہم فکری اساس بیان کریں؟

جواب: اسلامی تعلیم کی اہم فکری اساس، آخرت کی فلاح کا حصول ہے۔

سوالنمبر ۱۴: تعلیم کی اہمیت کے بارے میں دو قرآنی آیات کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: ۱: تم میں سے جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں اور جنہیں علم بخشا گیا ہے۔ اللہ ان کے درجات کو بلند فرماتا ہے۔

۲: اے پیغمبر! ان سے پوچھیئے کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے کہیں برابر ہو سکتے ہیں۔

سوالنمبر ۱۵: تعلیم کی اہمیت کے بارے میں دو احادیث بیان کریں؟

جواب: ۱: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

۲: تم میں سے بہتر وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

۳: طالب علم کے استقبال کے لیے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں اور معلم کے لیے کائنات کی ہر شے دعائے خیر کرتی ہے۔

سوالنمبر ۱۶: ذرائع علم سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذرائع علم سے مراد وہ ذرائع ہیں جہاں سے ہم علم حاصل کرتے ہیں۔

سوالنمبر ۱۷: ذرائع علم کون کون سے ہیں؟

جواب: ۱: حواس خمسہ ۲: عقل ۳: وجدان ۴: اسناد و روایات ۵: وحی

سوالنمبر ۱۸: انسان کی زندگی کے لیے مفید اور کارآمد علم کونسا ہے؟

جواب: وہ علم جو قابل اعتبار ہو اور اس علم سے کسی چیز کی اصل حقیقت معلوم ہو جائے تو ایسا علم انسان کی زندگی کے لیے مفید اور کارآمد ہوتا ہے۔

سوالنمبر ۱۹: انسان کو گمراہ کرنے والا علم کونسا ہے؟

جواب: اگر حاصل شدہ علم شک اور قیاس پر مبنی ہو تو ایسا علم انسان کو حقیقت سے آگاہ کرنے کی بجائے اسے گمراہ کر سکتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر ۲۰: حواس خمسہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم حاصل کرنے کے لیے جو پانچ حسیں عطا کی ہیں حواس خمسہ کہلاتی ہیں۔ یہ حسیں مندرجہ ذیل ہیں۔

۱: دیکھنے کی حس ۲: سننے کی حس ۳: سونگھنے کی حس ۴: چھونے کی حس ۵: چکھنے کی حس

سوال نمبر ۲۱: حواس کی مدد سے انسان کس قسم کا علم حاصل کر سکتا ہے؟

جواب: حواس خمسہ کی مدد سے انسان صرف مادی کائنات کا علم حاصل کر سکتا ہے۔

سوال نمبر ۲۲: انسان عقل سے کس طرح علم حاصل کر سکتا ہے؟

جواب: انسان اپنے تجربہ و مشاہدہ سے حاصل شدہ معلومات کو ترتیب دیکر ان پر غور و فکر کرتا ہے۔ ان کا تجزیہ کرتا ہے اور ان سے نتائج اخذ کرتا ہے۔ اس طرح عقل کو استعمال کر کے وہ علم حاصل کرتا ہے۔

سوال نمبر ۲۳: عقل کے دائرہ میں نہ آنے والی موجودات لکھیں؟

جواب: خدا، فرشتے، جنت، دوزخ اور عذاب قبر

سوال نمبر ۳۳: وجدان سے کیا مراد ہے؟

جواب: انسانی دل پر القاء ہونے والا علم وجدان کہلاتا ہے۔ یہ علم غور و فکر، سوچ بچار اور کوشش کے بغیر اچانک انسان کے ذہن میں آ جاتا ہے۔

سوال نمبر ۳۴: وجدان کے ذریعے حاصل کردہ علم کب قابل قبول ہوتا ہے؟

جواب: اگر تجربہ و مشاہدہ، عقل سلیم اور وحی الٰہی سے اسکی تصدیق ہو جائے تو یہ علم قابل قبول ہو سکتا ہے۔

سوال نمبر ۳۵: اسناد و روایات کے علم سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسا علم جو ہمارے آباؤ اجداد کی روایات، تجربات، مشاہدات اور کتب پر مشتمل ہے۔ اسناد و روایات کا علم کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۳۶: اسناد و روایات سے کس طرح علم حاصل ہوتا ہے؟

جواب: ۱: آباؤ اجداد کی طرف سے اولاد کو سینہ بہ سینہ علم کی منتقلی کے ذریعے

۲: کتب کے ذریعے ۳: اقدار و روایات کے ذریعے

سوال نمبر ۳۷: علم وحی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسا علم جو انسانی ہدایت اور رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ فرشتے کے ذریعے اپنے پیغمبروں کو دیتا ہے علم وحی کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۳۸: علم کے حصول کا سب سے معتبر ذریعہ کیا ہے؟

جواب: علم کے حصول کا سب سے معتبر اور یقینی ذریعہ "وحی" ہے۔

سوال نمبر ۳۹: علم وحی کی دو خصوصیات بیان کریں؟

جواب: ۱: یہ علم آسمانی کتابوں اور صحیفوں کی شکل میں ہوتا ہے۔

۲: یہ علم معتبر اور یقینی ہوتا ہے۔

۳: یہ علم ہر قسم کی خطا سے پاک ہوتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

سوالنمبر ۴۰: فلسفہ کی تعریف بیان کریں؟

جواب: حقیقت اور صداقت تک رسائی کی جدوجہد جو انسانی عقل کی بنیاد پر کی جائے فلسفہ ہے

سوالنمبر ۴۱: فلسفہ کے لغوی مفہوم بیان کریں؟

جواب: فلسفہ کو انگریزی میں فلاسفی کہتے ہیں یہ دو یونانی الفاظ Philien اور Sophia سے مل کر بنا ہے ۔Philien کے معنی محبت اور Sophia کے معنی دانش کے ہیں۔

سوالنمبر ۴۲: فلسفہ کا اصل موضوع کیا ہے؟

جواب: فلسفہ کا اصل موضوع حقیقت اصلیہ تک رسائی کی کوشش ہے۔

سوالنمبر ۴۳: حقیقتِ اصلیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقیقت اصلیہ سے مراد ایسا وجود ہے جو خود سے قائم ہو اور وہ اپنے وجود کے لیے کسی دوسرے کا محتاج نہ ہو اور باقی تمام موجودات اپنے وجود کے لیے اس کے محتاج ہوں۔

سوالنمبر ۴۴: اسلامی نقطہ نظر کے مطابق حقیقت اصلیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقیقت اصلیہ سے مراد اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔

سوالنمبر ۴۵: حقیقت ظاہریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ا: حقیقت ظاہریہ سے مراد ایسا وجود ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے قائم ہوا ہو۔

۲: حقیقت ظاہریہ سے مراد ایسی موجودات ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وجود میں آئی ہیں۔ اور وہ اپنی بقاء اور قیام کے لیے اللہ کی محتاج ہیں مثلاً کائنات، انسان اور دوسری مخلوقات وغیرہ۔

سوالنمبر ۴۶: تعلیم کی فلسفیانہ بنیادوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کی فلسفیانہ بنیادوں سے مراد ایسی بنیادیں ہیں جن کو نظام تعلیم مرتب کرتے وقت مدنظر رکھا جاتا ہے۔ مثلاً کسی قوم کے حقیقت اور سچائی کے بارے میں تصورات کیا ہیں؟ زندگی اور کائنات کے بارے میں ان کے خیالات اور افکار کیا ہیں؟

سوالنمبر ۴۷: فلسفیانہ طریق کار میں کن باتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے؟ یا فلسفیانہ طریق کار سے کیا مراد ہے؟

جواب: فلسفیانہ حقائق کی تلاش کے لیے جو طریق کار استعمال کیا جاتا ہے اسے فلسفیانہ طریق کار کہتے ہیں۔ فلسفیانہ طریقے کار میں درج ذیل دو باتیں مدنظر رکھی جاتی ہیں۔

☆ فلسفہ کا طریق مطالعہ ☆ فلسفہ کا موضوع مطالعہ

سوالنمبر ۴۸: فلسفہ کا دائرہ عمل بیان کریں؟ یا فلسفہ کے اجزائے ترکیبی بیان کریں؟

جواب: ا: تصور حقیقت ۲: تصور قدر ۳: تصور علم

سوالنمبر ۴۹: تصور حقیقت سے کیا مراد ہے؟

جواب: فلسفہ کا وہ شعبہ جس میں ہم انسان، کائنات، خالق کائنات اور ان تینوں کے باہمی تعلق کو زیر بحث لاتے ہیں تصور حقیقت کہلاتا ہے۔

پروفیسر مشتاق یاسر ڈوگر
www.ilmkidunya.com

سوال نمبر ۵۰: تصور اقدار سے کیا مراد ہے؟

جواب: فلسفہ کا وہ شعبہ جس میں ہم اقدار حیات اور ان کے معیار کو زیر بحث لاتے ہیں۔ تصور اقدار کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۵۱: تصور علم سے کیا مراد ہے؟

جواب: فلسفہ کا وہ شعبہ جس میں ہم علم، علم کی حقیقت، علم کے ذرائع اور علم کی حدود کو زیر بحث لاتے ہیں۔ تصور علم کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۵۲: فلسفہ اور مذہب کے تعلق کو واضح کریں؟

جواب: فلسفہ حقیقت اور صداقت تک رسائی کی جدوجہد کرتا ہے جبکہ مذہب بھی سچائی اور حقیقت تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے اور انسانی زندگی کے لیے ضابطہ حیات تجویز کرتا ہے۔

سوال نمبر ۵۳: فلسفہ اور مذہب میں بنیادی فرق بیان کریں؟

جواب: فلسفہ محض عقل اور عقلی استدلال پر انحصار کرتا ہے جس میں غلطی کا امکان اور شبہ ہمیشہ موجود رہتا ہے جبکہ مذہب کی بنیاد انسانی عقل کے ساتھ ساتھ الہامی تعلیمات پر استوار ہوتی ہے۔ الہامی تعلیمات کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جو ہر قسم کے شک وشبہ سے پاک ہے۔

سوال نمبر ۵۴: فلسفہ اور تعلیم کا باہمی تعلق بیان کریں؟

جواب: فلسفہ اور تعلیم ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم ہیں۔ فلسفہ تعلیم کا نظریاتی پہلو ہے اور تعلیم فلسفے کا عملی پہلو ہے۔ اگر فلسفہ نہ ہو تو عمل تعلیم بے کار ہے اور اگر تعلیم نہ ہو تو فلسفہ محض ایک وہم ہے۔

سوال نمبر ۵۵: فلسفہ تعلیم سے کیا مراد ہے ؟ یا فلسفہ تعلیم کی تعریف بیان کریں؟

جواب: ۱: تعلیمی مسائل کی تعبیر وتشریح اور ان کے حل کے لیے فلسفیانہ طریق کار کا استعمال فلسفہ تعلیم کہلاتا ہے۔

۲: عمل تعلیم میں فلسفیانہ طریق کار کا استعمال جو تعلیم کو سمجھنے اور اس کے مسائل کو حل کرنے میں مدد کرے فلسفہ تعلیم کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۵۶: عمل تعلیم میں فلسفہ کے کردار کو دو نقاط میں بیان کریں؟

جواب: ۱: یہ عمل تعلیم اور نظام تعلیم کے تمام عناصر کو آپس میں مربوط اور ہم رنگ بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

۲: مقاصد تعلیم اور نصاب تعلیم کے تعین میں فلسفہ مدد فراہم کرتا ہے۔

۳: عمل تعلیم اور نظام تعلیم کے تمام عناصر کی اصلاح اور ارتقاء کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

۴: عناصر تعلیم کو آپس میں مربوط اور ہم آہنگ کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

سوال نمبر ۵۷: تعلیمی نفسیات کی تعریف بیان کریں؟

جواب: عمومی نفسیات سے اخذ شدہ اصول وضوابط کا عمل تعلیم پر اطلاق تعلیمی نفسیات کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۵۸: علم نفسیات اور تعلیم کا تعلق واضح کریں؟

جواب: علم نفسیات اور تعلیم کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔ علم نفسیات ہمیں فرد کی فطرت، ذہنی سطح، کردار اور رجحانات کے ساتھ ساتھ اسکے جذباتی اور معاشرتی مسائل کے حل کے بارے میں اصول وضع کرتا ہے جبکہ تعلیم ان اصولوں اور قواعد کو عمل میں لانے کے لیے مدد فراہم کرتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

سوالنمبر ۵۹: تعلیم کی نفسیاتی بنیاد سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کی نفسیاتی بنیادوں سے مراد ہے نظام تعلیم مرتب کرتے وقت کسی قوم کے کردار، رویوں اور رجحانات کو مدنظر رکھنا۔

سوالنمبر ۶۰: تعلیم کی نفسیاتی اساس کے دو اہم نکات بیان کریں؟

جواب: ۱: تعلیمی نفسیات فرد کی ہمہ پہلو نشوونما کر کے اسے رضائے الٰہی کے تابع کرتی ہے۔

۲: بچوں کے لیے موزوں نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے تعین میں مدد فراہم کرتی ہے۔

سوالنمبر ۶۱: تعلیم میں نفسیات کا کردار دو نقاط میں بیان کریں؟

جواب: ۱: تعلیمی نفسیات بچوں کی نفسیاتی ضروریات اور تقاضوں کو سمجھنے میں استاد کی مدد کرتی ہے۔

۲: تعلیمی عمل میں پیش آنی والی مشکلات اور رکاوٹوں کو دور کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

۳: طلبہ کے انفرادی اختلافات کو جاننے میں استاد کی مدد کرتی ہے۔

۴: طلبہ کی نفسیاتی ضروریات اور تقاضوں کے مطابق نصاب تعلیم مرتب کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

سوالنمبر ۶۳: تعلیم کی معاشرتی بنیادوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کی معاشرتی بنیاد سے مراد نظام تعلیم کی تشکیل میں فرد کی معاشرتی ضروریات اور تقاضوں کو مدنظر رکھنا ہے۔

سوالنمبر ۶۴: معاشرہ کس طرح وجود میں آتا ہے؟

جواب: جب انسانوں کا کوئی گروہ شعوری طور پر مشترکہ مقاصد کے تحت مل جل کر زندگی بسر کرتا ہے تو معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

سوالنمبر ۶۵: ایک بچہ معاشرے کا رکن کس طرح بنتا ہے؟

جواب: جب بچہ اس دنیا میں آتا ہے تو یہ دنیا اس کے لیے اجنبی ہوتی ہے۔ وہ اپنے اردگرد کے ماحول سے متاثر ہو کر وہی حرکات و اعمال کرتا ہے جن کا وہ ماحول میں مشاہدہ کرتا ہے اس طرح وہ معاشرہ کا رکن بن جاتا ہے۔

سوالنمبر ۶۶: دنیا کا سب سے قدیم اور چھوٹا معاشرہ کب وجود میں آیا؟

جواب: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ اور حضرت حوا کو پیدا کر کے زمین پر بھیجا تو دنیا کا سب سے قدیم اور چھوٹا معاشرہ وجود میں آ گیا۔ جو اسلامی نظریہ حیات کی بنیاد پر قائم ہوا۔

سوالنمبر ۶۷: تعلیم اور معاشرہ کا تعلق واضح کریں؟

جواب: ۱: معاشرے کے نظریہ حیات کا عملی پہلو تعلیم ہے اور تعلیم کا نظریاتی پہلو معاشرے کا نظریہ حیات ہے۔

۲: تعلیم اور معاشرہ لازم و ملزوم ہیں معاشرتی تبدیلیاں تعلیم کو بدل دیتی ہیں اور تعلیمی تبدیلیاں معاشرے کی تبدیلی کا باعث بنتی ہیں۔

سوالنمبر ۶۸: معاشرہ اور تعلیمی ادارہ یا سکول کا تعلق بیان کریں؟

جواب: ہر معاشرہ اپنی اقدار، روایات، تہذیب و ثقافت اور نظریہ حیات کو آئندہ نسلوں تک منتقل کرنے کے لیے تعلیمی ادارے قائم کرتا ہے جبکہ تعلیمی ادارہ ایسی سرگرمیاں اور تجربات مہیا کرتا ہے جن سے گزر کر طلبہ کا کردار معاشرتی اقدار، روایات، تہذیب و ثقافت اور قومی نظریہ حیات جاتا ہے۔

سوال نمبر ۶۹: معاشرے میں مدرسہ کا کردار تین نکات میں بیان کریں؟

جواب: ۱: مدرسہ طلبہ کی ہمہ پہلو نشوونما کر کے انہیں معاشرہ میں متوازن زندگی بسر کرنے کے قابل بناتا ہے۔

۲: مدرسہ معاشرے کو تربیت یافتہ اور تعلیم یافتہ افراد مہیا کرتا ہے۔

۳: مدرسہ معاشرے کی اقدار، روایات، نظریات کو محفوظ بنانے اور انہیں آئندہ نسلوں تک منتقل کرنے کا بندوبست کرتا ہے۔

سوال نمبر ۷۰: تعلیم کی معاشرتی اساس کے دو نکات بیان کریں؟

جواب: ۱: تعلیم فرد اور معاشرے کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرتی ہے۔

۲: تعلیم معاشرے کی اقدار، روایات، نظریات اور تہذیب و ثقافت کو محفوظ بناتی ہے اور آئندہ نسلوں کو منتقل کرتی ہے۔

۳: تعلیم معاشرہ کی تعمیر و تشکیل اسلامی اخوت اور بھائی چارے کی بنیاد پر کرتی ہے۔

۴: طلبہ میں احترام آدمیت کا احساس اُجاگر کرتی ہے تاکہ ایک پر امن عالمی معاشرہ وجود میں لایا جا سکے۔

سوال نمبر ۷۱: تعلیم کا معاشرتی کردار بیان کریں؟

جواب: ۱: تعلیم معاشرے کی دائمی قدروں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ انہیں آئندہ نسلوں تک منتقل کرتی ہے۔

۲: تعلیم معاشرتی مسائل کا فہم پیدا کرتی ہے۔

سوال نمبر ۷۲: تعلیم کی معاشی بنیادوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلیم کی معاشی بنیاد سے مراد نظام تعلیم تشکیل دیتے وقت فرد اور معاشرے کی معاشی ضروریات کو مدنظر رکھنا ہے۔

سوال نمبر ۷۳: تعلیم اور معاشیات کا تعلق واضح کریں؟

جواب: ۱: تعلیم با صلاحیت، ہنرمند اور تربیت یافتہ افراد پیدا کر کے انفرادی اور اجتماعی معاشی ترقی کا باعث بنتی ہے۔

۲: تعلیم طلبہ کو مختلف پیشوں کے لیے مطلوبہ ہنر، مہارت اور ترتیب فراہم کرتی ہے اور انہیں روزگار کے قابل بناتی ہے۔

سوال نمبر ۷۴: معاشی ترقی کے لیے نظام تعلیم میں کون کون سی خصوصیات موجود ہونی چاہییں؟

جواب: ۱: طلبہ کو ایسے موقع فراہم کرے کہ وہ اپنی فطری صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں۔

۲: تجارتی، صنعتی اور زرعی تعلیم کا خاطر خواہ انتظام کرے۔

۳: فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے حصول کے لیے ذرائع فراہم کرے۔

سوال نمبر ۷۵: تعلیم کی معاشی بنیادوں کے دو اہم نکات بیان کریں؟

جواب: ۱: طلب حلال اور اجتناب حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔

۲: معاشی ضروریات کی تکمیل کے لیے معاشی وسائل کی تلاش اور فراہمی پر خصوصی توجہ دی جائے۔

۳: افراد معاشرہ میں محنت میں عظمت کے اصول کو اُجاگر کیا جائے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

سوالنمبر ۷۶: تعلیم کے فوائد کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

جواب: تعلیم کے فوائد کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱: سماجی فوائد ۲: معاشی فوائد

سوالنمبر ۷۷: تعلیم کے علمی فوائد بیان کریں؟

جواب: تعلیم کے علمی فوائد سے مراد تعلیم کے ذریعے علوم وفنون کی ترقی اور اشاعت ہے۔ سائنسی علوم، عمرانی علوم اور فنون وادب کا قیمتی سرمایہ تعلیم ہی کے ذریعے ممکن ہوا ہے۔

سوالنمبر ۷۸: تعلیم کے سماجی فوائد بیان کریں؟

جواب: ۱: علمی فوائد ۲: اخلاقی فوائد ۳: سیاسی فوائد

www.ilmkidunya.com

سوالنمبر ۷۸: اگر تعلیم کا عمل سست پڑ جائے تو کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: اگر تعلیم کا عمل سست پڑ جائے تو تمام علمی سرمایہ ایک دفینے کی مانند ہو جائے گا۔ اور دنیا میں علم کی بجائے جہالت چھا جائے گی۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

Chapter # 4

انسانی نشوونما

سوالنمبر ۱: نشوونما کی تعریف بیان کریں؟ یا نشوونما سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: نشوونما سے مراد شکل وصورت اور جسامت میں وہ تبدیلیاں ہیں جو کام کرنے کے صلاحیت میں اضافہ کا باعث بنتی ہیں۔ یا

۲: نشوونما سے مراد وہ تمام تغیرات اور تبدیلیاں ہیں جو کسی فرد میں زندگی کے آغاز سے لے کر انجام تک رونما ہوتی رہتی ہیں۔ یا

۳: نشوونما سے مراد ایسے تمام تغیرات ہیں جو کسی فرد میں جسمانی، ذہنی، معاشرتی اور جذباتی لحاظ سے رونما ہوتے ہیں۔

سوالنمبر ۲: اینڈرسن کے نزدیک نشوونما کی تعریف بیان کریں؟

جواب: نشوونما ایک ایسا عمل ہے جس میں جسمانی بناوٹ کی انچوں کے اعتبار سے بڑھوتری ہی کو نہیں دیکھا جاتا یا اسے قابلیت میں مقداری تبدیلی ہی کا نام نہیں دیا جاتا بلکہ یہ ایک پیچیدہ اور مربوط عمل ہے۔

سوالنمبر ۳: ذہنی نشوونما سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی فرد میں ذہنی لحاظ سے ہونے والی تبدیلیاں ذہنی نشوونما کہلاتی ہیں۔

سوالنمبر ۴: معاشرتی نشوونما سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشرتی نشوونما سے مراد وہ تبدیلیاں ہیں جو کسی فرد میں معاشرتی لحاظ سے رونما ہوں۔

سوالنمبر ۵: جذباتی نشوونما سے کیا مراد ہے؟

جواب: جذباتی نشوونما سے مراد وہ تبدیلیاں ہیں جو کسی فرد کے جذبات میں رونما ہوں۔

سوالنمبر ۶: جسمانی نشوونما سے کیا مراد ہے؟

جواب: جسمانی نشوونما سے مراد وہ تبدیلیاں ہیں جو کسی فرد میں جسمانی طاقت اور مضبوطی کے لحاظ سے رونما ہوں۔

سوالنمبر ۷: بالیدگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: بالیدگی سے مراد انسان کی لمبائی، چوڑائی اور وزن میں ایسا اضافہ ہے جس کو پیمائش کے ذریعے معلوم کیا جا سکے۔ یا

۲: بالیدگی سے مراد کسی بھی بچے کی جسمانی بڑھوتری ہے جسے ہم ناپ یا تول سکتے ہیں مثلاً قد، وزن اور جسامت میں اضافہ وغیرہ یا

۳: فرد کے جسم یا اسکے کسی بھی حصے میں ہونے والی مقداری تبدیلیوں کو بالیدگی کہا جاتا ہے۔

سوالنمبر ۸: بالیدگی اور نشوونما میں فرق واضح کریں؟

جواب: ۱: بالیدگی سے مراد انسان کی لمبائی، چوڑائی اور وزن میں ایسا اضافہ ہے جسے ہم ناپ یا تول سکتے ہیں جبکہ نشوونما سے مراد شکل وصورت اور جسامت میں وہ تبدیلیاں ہیں جو کام کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کا باعث بنتی ہیں۔

۲: بالیدگی کے عمل میں ہونیوالی تبدیلیاں مقداری ہوتی ہیں جبکہ نشوونما کے عمل میں ہونے والی تبدیلیاں مقداری ہونے کے ساتھ ساتھ اوصافی بھی ہوتی ہیں۔

۳:نشوونما ایک وسیع اصطلاح ہے جبکہ بالیدگی نشوونما کا حصہ ہے۔

سوالنمبر ۹:نشوونما میں کارفرما عوامل بیان کریں؟ یا نشوونما پر اثر انداز ہونے والے دو عوامل بیان کریں؟

جواب:نشوونما میں کارفرما عوامل درج ذیل ہیں۔

۱:توارث ۲:ماحول

سوالنمبر ۱۰:توارث کی تعریف بیان کریں؟ یا توارث سے کیا مراد ہے؟

جواب:توارث سے مراد کسی فرد میں موجود ایسی تمام خوبیاں یا خامیاں ہیں جو وہ اپنے والدین اور آباؤ اجداد سے پیدائشی طور پر حاصل کرتا ہے۔

سوالنمبر ۱۱:توارثی خصوصیات والدین سے بچوں میں کیسے منتقل ہوتی ہیں؟

جواب:انسانی تخمی خلیہ میں 23 جوڑے ہوتے ہیں جن میں ان گنت جینز ہوتے ہیں یہ جینز بے شمار خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔والدین کی تمام تر طبعی خصوصیات انہیں جینز کے ذریعے اولاد میں منتقل ہوتی ہیں۔

سوالنمبر ۱۲:توارثی خصوصیات بیان کریں؟

جواب:چند انسانی توارثی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

قد وقامت،جلد،آنکھوں اور بالوں کا رنگ،سر کی جسامت،ذہانت،ہڈیوں کی ساخت،سیکھنے اور کام کرنے کی رفتار

سوالنمبر ۱۳:نشوونما اور بالیدگی کے عمومی توارثی اصول بیان کریں؟

جواب: ۱: اصول مشابہت ۲:اصول غیر مشابہت ۳:اصول مراجعت

سوالنمبر ۱۴:اصول مشابہت سے کیا مراد ہے؟

جواب:اصول مشابہت سے مراد ''مشابہ چیزوں سے مشابہ چیزیں جنم لیتی ہیں'' یعنی بچے اپنی ہی عمر اور نسل کے بچوں کی نسبت اپنے والدین سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں۔مثلاً ذہین والدین کے بچے ذہین،متوسط والدین کے بچے متوسط اور کند ذہن والدین کے بچے کند ذہن ہوتے ہیں۔

سوالنمبر ۱۵:اصول غیر مشابہت سے کیا مراد ہے؟

جواب:اس اصول سے مراد ''مشابہ چیزوں سے غیر مشابہ چیزیں بھی جنم لے سکتی ہیں'' یعنی ایک ہی والدین کے بچے قد وقامت،ذہانت وغیرہ میں ایک دوسرے سے مختلف ہونے کے ساتھ ساتھ والدین سے بھی مختلف ہو سکتے ہیں۔مثلاً ذہین والدین کے ہاں کچھ کم ذہین اور متوسط والدین کے ہاں ذہین بچے پیدا ہو سکتے ہیں۔

سوالنمبر ۱۶:اصول مراجعت سے کیا مراد ہے؟

جواب:اس اصول کے مطابق ''نشوونما اور بالیدگی کا رخ ''انتہا سے وسط'' کی جانب ہوتا ہے۔یعنی والدین کی نسبت اولاد متوسط اوصاف کی مالک ہوتی ہے۔مثلاً کند ذہن والدین کے بچے والدین کی نسبت قدرے کم کند ذہن اور ذہین والدین کے بچے قدرے کم ذہین ہوتے ہیں۔

سوالنمبر ۱۷:ماحول سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱:کسی فرد کے ارد گرد موجود حالات اور واقعات اس کا ماحول کہلاتا ہے۔

۲:وہ تمام حالات اور واقعات جو کسی فرد کی زندگی کے گردوپیش میں رونما ہوتے رہتے ہیں اس کا ماحول کہلاتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

سوالنمبر ۱۸: ماحول کے اثرات سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی فرد کی ذات میں تغیرات لانے والے وہ اثرات جو باردار خلیہ بننے کے بعد اس پر خارجی طور پر اثر انداز ہوتے ہیں ماحول کے اثرات کہلاتے ہیں

سوالنمبر ۱۹: ماحول کے اثرات سے بچہ کون کونسے شخصی اوصاف اپناتا ہے؟

جواب: بچہ پیدائش کے بعد اپنے گھر اور ماحول سے اپنے والدین کی زبان، ان کا لب ولہجہ، مذہب، لباس، ثقافت، رویے، دلچسپیاں، پسند ناپسند اور عادات واطوار جیسے بہت شخصی اوصاف اپناتا ہے۔

سوالنمبر ۲۰: بچے کی نشو ونما پر ماحول کس حد تک اثر انداز ہوتا ہے؟

جواب: بچے کی جذباتی، معاشرتی، اخلاقی، ذہنی اور جسمانی نشو ونما ماحول سے بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ بچہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے اس پر ماحول کے اثرات مرتب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ لیکن پیدائش کے بعد یہ اثرات اور بھی زیادہ اثر انداز ہوتے ہیں۔

سوالنمبر ۲۱: بچے کی متوازن نشو ونما کے لیے اچھے ماحول کی اہمیت بیان کریں؟

جواب؛ بچے کی ہمہ پہلو اور متوازن نشو ونما کے لیے اچھے ماحول کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اگر ماحول اچھا ہوگا تو بچے کی نشو ونما بہت اچھی ہوگی اور اگر ماحول برا ہوگا تو بچے کی ہمہ پہلو نشو ونما میں نقائص رہ جائیں گے۔

سوالنمبر ۲۲: ماحول کی اہمیت کے حوالے سے واٹسن کیا کہتا ہے؟

جواب: واٹسن کہتا ہے کہ ’’آپ بچے کو میرے حوالے کریں۔ آپ جیسا چاہتے ہیں بچے کو ویسا بنا دونگا‘‘ اس کا مطلب ہے کہ وہ بچے کو بگاڑنے اور بنانے میں ماحول کو ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔

سوالنمبر ۲۳: ماحول کی اہمیت کو اسلام نے کس طرح بیان کیا ہے؟

جواب: اسلام نے نشو ونما کے لیے ماحول کی اہمیت کو یوں بیان کیا ہے۔ ’’ہر بچہ فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔ یہ اسکے والدین یا معاشرہ ہیں جو اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں‘‘۔

سوالنمبر ۲۴: بچے کی نشو ونما پر ماحول اور توارث کے اثرات کی مثال بیان کریں؟

جواب: ۱: اگر کسی بچے کو اچھی اور خالص خوراک، صاف ستھرا اور تازہ پانی اور خالص آب وہوا مناسب مقدار میں ملے تو اس کی نشو ونما پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور اگر بچے کو ناقص خوراک، آلودہ پانی اور ناخالص آب وہوا ملے گی تو اس کی نشو ونما پر منفی اثرات مرتب ہونگے۔

سوالنمبر ۲۵: بچے کی تعلیم وتربیت پر ماحول اور توارث کے اثرات کے بارے میں مثال بیان کریں؟

جواب: اگر ایک اعلیٰ ذہانت کا بچہ ایسے خاندان میں پیدا ہوتا ہے جو غریب اوران پڑھ ہے اور اسے تعلیم کے مواقع فراہم نہیں کرتا تو اس بچے کی ذہنی صلاحیتیں دب جائیں گی اور اسی طرح ایک کند ذہن بچہ اگر امیر اور پڑھے لکھے خاندان میں پیدا ہوتا ہے۔ جہاں اسے بہترین تعلیمی ماحول ملتا ہے۔ اسے پڑھانے کے لیے قابل اساتذہ دستیاب ہوتے ہیں پھر بھی وہ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کرسکتا۔

سوالنمبر ۲۶: توارث سے متاثر ہونے والی خصوصیات بیان کریں؟

جواب: قد وقامت، ذہانت کا معیار، حرکی وحسی مستعدی

www.ilmkidunya.com

سوالنمبر ۲۷: توارث اور ماحول کی اہمیت کے بارے میں مثال بیان کریں؟

جواب: اگر اعلیٰ قسم کی مشین کی احتیاط نہ کی جائے اور اس کو برے ماحول میں رکھا جائے تو اسکی کارکردگی میں بڑی جلدی فرق آجائے گا اور اگر اس کو اچھا ماحول ملے اور اسکی مناسب احتیاط کی جائے تو اس سے اعلیٰ کارکردگی کی توقع رکھی جا سکتی ہے۔ اس کے برعکس گھٹیا مشین عمدہ ماحول اور احتیاط کے باوجود اعلیٰ مشین کی جگہ نہیں لے سکتی۔

سوالنمبر ۲۸: توارث اور ماحول میں ہم آہنگی کیوں ضروری ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو چند فطری صلاحیتوں اور لیاقتوں سے نوازہ ہے جن کی نمو کے لیے مناسب ماحول بہت ضروری ہے۔ اگر مناسب ماحول دستیاب نہ ہو تو انسان کی تمام فطری صلاحیتیں دب جائیں گی۔ یا

فرد کی ذہنی، جسمانی اور شخصی نشوونما میں توارثی خصوصیات موجود ہوتی ہیں جو خام مال کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ماحول اس خام مال کو اپنے تقاضوں کے مطابق ڈھال لیتا ہے۔ اور بہتر نشوونما میں مدد دیتا ہے لیکن اگر ماحول مناسب نہ ہو تو یہ توارثی خصوصیات دب جاتی ہیں اس لیے توارث اور ماحول کا ہم آہنگ ہونا بہت ضروری ہے۔ یا

توارث تخم کی مانند ہے اگر ماحول بہتر ہے تو اس تخم سے صحت مند، تن آور، سرسبز درخت بنے گا اور اگر تخم (توارث) ناقص ہے تو اچھے سے اچھا ماحول اور زرخیز زمین کے باوجود تخم کی نشوونما بہتر نہ ہو سکے گی۔ اس لیے توارث اور ماحول میں ہم آہنگی ضروری ہے۔

سوالنمبر ۲۹: انفرادی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: مختلف افراد میں صلاحیتوں اور قابلیتوں کے اعتبار سے پائے جانے والے فرق کو انفرادی اختلافات کہتے ہیں۔ یا

۲: وہ خصوصیات اور اختلافات جو ایک فرد کو دوسرے فرد سے الگ اور جدا کرتی ہیں انفرادی اختلافات کہلاتے ہیں۔

سوالنمبر ۳۰: انفرادی اختلافات کی اقسام لکھیں؟

جواب: ۱: جسمانی اختلافات ۲: ذہنی اختلافات ۳: جذباتی اختلافات ۴: رجحانات اور صلاحیتوں کے اختلافات

۵: معاشی و معاشرتی اختلافات

سوالنمبر ۳۱: جسمانی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: وہ تمام اختلافات جو کسی نہ کسی طرح جسم کی ساخت یا اسکی رنگت سے تعلق رکھتے ہیں جسمانی اختلافات کہلاتے ہیں۔

مثلاً ظاہری شکل و صورت، رنگ و روپ، قد و قامت، جسمانی معذوری اور صحت و بیماری کے اثرات۔ یا

۲: جسمانی اختلافات سے مراد کسی جسم کا ظاہری شکل و صورت، رنگ و روپ، قد و قامت وغیرہ کے لحاظ سے مختلف ہونا ہے۔

سوالنمبر ۳۲: جسمانی اختلافات کے طلبہ پر اثرات بیان کریں؟

جواب: کسی جسمانی معذوری یا نقص کی صورت میں

۱: بچہ ساتھی طلبہ کے مذاق کا نشانہ بنتا ہے۔

۲: اس کے مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے۔ ۳: استاد سے لگاؤ رہتا ہے نہ اپنے پرائے کی تمیز

۴: تعلیمی ادارہ سے فرار کی کوشش کرتا ہے۔ ۵: بغاوت پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ ۶: بعض دفعہ پڑھائی ترک کر دیتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

سوالنمبر ۳۳: انفرادی اختلافات کی نوعیت بیان کریں؟ یا نوعیت کے لحاظ سے انفرادی اختلافات کی تقسیم لکھیں؟

جواب: نوعیت کے لحاظ سے انفرادی اختلافات کو دو حصوں میں تقسیم کی جا سکتا ہے۔

۱: موروثی یا پیدائشی اختلافات ۲: ماحولیاتی اختلافات

سوالنمبر ۳۴: موروثی یا پیدائشی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: وہ اختلافات جو ایک فرد کو توارث میں ملتے ہیں توارثی یا موروثی اختلافات کہلاتے ہیں اور وہ اختلافات جو ایک فرد میں پیدائش کے وقت سے موجود ہوتے ہیں۔ پیدائشی اختلافات کہلاتے ہیں۔ مثلاً قد و قامت، شکل وصورت، رنگ و روپ اور وزن وغیرہ۔ لیکن پیدائشی اختلافات کو ہر موروثی نہیں کہ سکتے مثلاً ایک ہی والدین کے بچے ذہین بھی ہو سکتے ہیں اور کند ذہن بھی۔ یہ اختلافات پیدائشی ہیں موروثی نہیں۔ یا

۲: وہ اختلافات جو ایک فرد کو توارث میں ملتے ہیں موروثی یا پیدائشی اختلافات کہلاتے ہیں۔

سوالنمبر ۳۵: ماحولیاتی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے اختلافات جو فرد کی ہمہ پہلو نشوونما میں گردوپیش کے حالات وواقعات کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔ ماحولیاتی اختلافات کہلاتے ہیں۔ مثلاً ایک ہی گھر میں پیدا ہونے والے بچے اپنی دلچسپیوں اور رجحانات کے حوالے سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ بچوں میں یہ اختلافات گھر اور معاشرے سے ملنے والے ماحول کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

سوالنمبر ۳۶: جسمانی اختلافات کی صورت میں والدین اور اساتذہ کی ذمہ داری بیان کریں؟

جواب: **والدین:** والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچے کی جسمانی کمزوری، معذوری یا کسی پیدائشی نقص کی صورت میں بچے کا باقاعدگی سے طبی معائنہ کروائیں۔ اسکے ساتھ پیار محبت اور خوش اسلوبی سے پیش آئیں۔ اور اسکی حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔

اساتذہ: اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی جسمانی کمزوری، معذوری یا کسی پیدائشی نقص کی صورت میں بچے سے پیار و محبت سے پیش آئیں۔ اسکی حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔ اس پر خصوصی توجہ دیں۔ اگر بچے کی بصارت، سماعت یا قوت گویائی میں کوئی نقص ہے تو اس صورت میں اسے پہلی نشست پر بٹھائیں۔

سوالنمبر ۳۷: شدید قسم کے جسمانی اختلافات کی صورت میں کون کونسے اقدامات اٹھائے جائیں؟

جواب: ۱: ایسے بچوں کے لیے علیحدہ تعلیمی ادارے قائم کئے جائیں۔

۲: ایسے بچوں کے لیے خصوصی اور الگ نصاب بنایا جائے۔

۳: خصوصی تربیت یافتہ اساتذہ کا تقرر کیا جائے۔

سوالنمبر ۳۸: ذہنی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے اختلافات جو بچوں میں ذہانت کے اعتبار سے پائے جاتے ہیں ذہنی اختلافات کہلاتے ہیں۔

سوالنمبر ۳۹: ذہانت کے اعتبار سے بچوں کی تقسیم بیان کریں؟

جواب: ۱: ذہین بچے ۲: متوسط بچے ۳: کند ذہن بچے

سوالنمبر ۴۰: مقیاس ذہانت کے اعتبار سے بچوں کی اقسام بیان کریں؟

جواب: ۱: فطین بچے ۲: ذہین بچے ۳: کند ذہن بچے ۴: کم عقل بچے ۵: ناقص العقل بچے

www.ilmkidunya.com

سوالنمبر ۴۱: فطین بچوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ بچے جن کا مقیاس ذہانت 140 یا اس سے اوپر ہوتا ہے۔ فطین بچے کہلاتے ہیں۔

سوالنمبر ۴۳: فطین بچوں کی دو خصوصیات بیان کریں؟

جواب: ۱: ایسے بچوں میں حالات سے مطابقت پیدا کرنے کی صلاحیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔

۲: ایسے بچوں میں تجسس کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

۳: ایسے بچے اپنی عمر سے کافی آگے کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

۴: ایسے بچے مسائل کا حل بڑی آسانی سے تلاش کر لیتے ہیں۔

سوالنمبر ۴۴: ذہین بچوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذہین بچوں سے مراد وہ بچے ہیں جن کا مقیاس ذہانت 110 سے لیکر 139 تک ہوتا ہے۔ یہ بچے اپنی عقل اور بصیرت کی وجہ سے اپنی عمر کے بچوں سے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

سوالنمبر ۴۵: ذہین بچوں کی دو خصوصیات بیان کریں؟

جواب: ۱: ایسے بچے اپنی عقل اور بصیرت کی وجہ سے اپنے ہم عمر بچوں سے زیادہ اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

۲: ایسے بچوں کے اطمینان کے لیے استاد کو بہت زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔

۳: ایسے بچے اپنی عقل و بصیرت کے سبب اپنے مسائل کا حل خود تلاش کر لیتے ہیں۔

سوالنمبر ۴۶: متوسط بچوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: متوسط بچوں سے مراد ایسے بچے ہیں جو ہر میدان میں اوسط کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان کا مقیاس ذہانت 90 سے لیکر 109 تک ہوتا ہے

سوالنمبر ۴۷: متوسط بچوں کی دو خصوصیات لکھیں؟

جواب: ۱: ایسے بچے اکثریت کے شانہ بشانہ چلتے ہیں۔

۲: یہ ہر میدان میں اوسط کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

۳: یہ نہ زیادہ ذہین ہوتے ہیں اور نہ ہی زیادہ نالائق۔

سوالنمبر ۴۸: کند ذہن بچوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: کند ذہن بچوں سے مراد ایسے بچے ہیں جن کی تعلیم و تدریس کے لیے استاد کو سخت محنت کرنا پڑتی ہے۔ ان کا مقیاس ذہانت 80 سے لیکر 89 تک ہوتا ہے۔

سوالنمبر ۴۹: کند ذہن بچوں کی خصوصیات بیان کریں؟

جواب: ۱: ایسے بچے معمولی ذہانت کے مالک ہوتے ہیں۔

۲: ایسے بچے استاد کے بار بار بتانے کے باوجود کچھ نہیں سیکھ پاتے۔

۳: سیکھی ہوئی مہارت یا سبق کو جلد بھول جاتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

سوالنمبر ۵۰: کم عقل بچوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ وہ بچے ہوتے ہیں جو اپنی طبعی عمر سے کافی کم کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان کا مقیاس ذہانت 70 سے لیکر 79 تک ہوتا ہے۔

سوالنمبر ۵۱: کم عقل بچوں کی دو خصوصیات لکھیں؟

جواب: ۱: ان بچوں میں خود کام کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔

۲: ان کی یاداشت بہت کم ہوتی ہے۔

۳: یہ سوالات کے غلط جوابات دیتے ہیں۔

سوالنمبر ۵۲: ناقص العقل بچوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: ناقص العقل بچوں سے مراد ایسے بچے ہیں جن کا مقیاس ذہانت 70 سے کم ہوتا ہے۔ ان میں حالات کو سمجھنے اور ان سے مطابقت پیدا کرنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے۔

سوالنمبر ۵۳: ناقص العقل بچوں کی معاشرتی خصوصیات بیان کریں؟

جواب: ایسے بچے ہر شخص کو سلام کرتے ہیں۔ ۲: ہر شخص سے ہاتھ ملاتے ہیں ۳: ہر کسی کو مسکرا کر ملتے ہیں۔

سوالنمبر ۵۴: ذہنی اختلافات کی صورت میں اساتذہ کی دو ذمہ داریاں بیان کریں؟

جواب: ۱: زیر تربیت طلبہ کے ذہنی اختلافات کو جاننے کی کوشش کریں۔

۲: ایسا طریقہ تدریس اختیار کریں جس سے ذہین۔ متوسط اور کم عقل طلبہ یکساں مفید ہو سکیں۔

سوالنمبر ۵۵: مقیاس ذہانت معلوم کرنے کا فارمولہ بیان کریں؟

جواب: $\frac{\text{ذہنی عمر}}{\text{طبعی عمر}} \times 100$

سوالنمبر ۵۶: جذباتی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے اختلافات جو بچوں میں جذبات کے لحاظ سے پائے جاتے ہیں۔ جذباتی اختلافات کہلاتے ہیں۔ مثلاً بچوں میں پیار محبت، نفرت، غصہ، مایوسی، حسرت وغیرہ کے جذبات ایک دوسرے مختلف ہوتے ہیں۔

سوالنمبر ۵۷: جذباتی اختلافات کی صورت میں اساتذہ کی دو ذمہ داریاں بیان کریں؟

جواب: ۱: حساس بچوں کے جذبات کا پورا پورا خیال رکھیں۔

۲: حساس بچوں کو انکے ساتھیوں کے سامنے شرمندہ نہ کریں۔

۳: بچوں کی جذباتی تربیت کریں۔ ۴: کمرہ جماعت میں تمام بچوں کو یکساں پیار محبت اور توجہ دیں۔

سوالنمبر ۵۸: بچوں کی تعلیم و تربیت اور شخصیت کی نشوونما پر جذباتی اختلافات کے دو اثرات بیان کریں؟

جواب: ۱: اگر بچوں کے ساتھ یکساں سلوک نہ کیا جائے تو وہ مایوسی اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں

۲: جذباتی الجھنوں کا شکار ہو کر الگ تھلگ رہنا شروع کر دیتے ہیں۔

۳: کمرہ جماعت اور سکول کے نظم و ضبط کے لیے مسئلہ بن جاتے ہیں۔

سوالنمبر ۵۹: بچوں کی نشوونما پر شدید جذباتی اختلافات کے دو اثرات لکھیں؟

جواب: ۱: بچوں کے جذبات کی شدت اور ان کا حساس ہونا بچوں کی ذہنی و جسمانی صحت کو متاثر کرتا ہے۔

۲: اگر بچوں کے جذبات کا خیال نہ رکھا جائے تو وہ مایوسی، نفرت اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں۔

سوالنمبر ۶۰: رجحانات اور صلاحیتوں کے اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے اختلافات جو بچوں میں رجحانات اور صلاحیتوں کے اعتبار سے پائے جاتے ہیں۔ رجحانات اور صلاحیتوں کے اختلافات کہلاتے ہیں۔ مثلاً طلبہ کا سائنس، کامرس، آرٹس اور مختلف پیشوں کی طرف راغب ہونا رجحانات اور صلاحیتوں کی وجہ سے ہے۔

سوالنمبر ۶۱: رجحانات اور صلاحیتوں کے دو تعلیمی اثرات بیان کریں؟

جواب: ۱: بچوں کو انکی دلچسپیوں، رجحانات اور صلاحیتوں کے اعتبار سے تعلیم دی جائے تو وہ لگن، شوق اور توجہ سے پڑھیں گے اور اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

۲: اگر بچوں کو انکی دلچسپیوں، رجحانات اور صلاحیتوں کے خلاف مضامین اختیار کرنا پڑیں گے تو وہ عدم دلچسپی کا مظاہرہ کریں گے یا انہیں سخت محنت کرنا پڑے گی اور کامیابی کا تناسب بھی بہت کم ہوگا۔

سوالنمبر ۶۲: رجحانات اور صلاحیتوں کے اختلافات میں اساتذہ کی دو ذمہ داریاں بیان کریں؟

جواب: ۱: اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلبہ کی فطری صلاحیتوں اور رجحانات کو جاننے کی کوشش کریں۔

۲: طلبہ کی فطری صلاحیتوں اور رجحانات کے مطابق مضامین اور پیشوں کے انتخاب میں رہنمائی کریں۔

۳: طلبہ کی صلاحیتوں اور دلچسپیوں کو پیش نظر رکھ کر طریقہ تدریس اختیار کریں۔

سوالنمبر ۶۳: رجحانات اور صلاحیتوں کے اختلافات میں والدین کی دو ذمہ داریاں بیان کریں؟

جواب: والدین کی ذمہ داری ہے کہ

۱: وہ بچوں کو انکی فطری صلاحیتوں اور رجحانات کے مطابق تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کریں۔

۲: بچوں کو صرف اپنی رائے دیں ان پر اپنی مرضی اور خواہشات کو مسلط نہ کریں۔

سوالنمبر ۶۴: معاشی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: افراد میں معاش کے حوالے سے پائے جانے والے اختلافات معاشی اختلافات کہلاتے ہیں۔ مثلاً والدین کا امیر یا غریب ہونا۔

سوالنمبر ۶۵: معاشی اختلافات کے دو تعلیمی اثرات بیان کریں؟

جواب: ۱: امیر والدین کے بچوں کو مناسب غذا، ٹیوشن کی سہولت دستیاب ہوتی ہے۔ جس سے انکی تعلیمی کارکردگی بہتر ہو جاتی ہے۔

۲: امیر گھرانوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو تعلیمی اخراجات اور معاشی ضروریات کی تکمیل کی کوئی فکر نہیں ہوتی۔

۳: غریب گھرانوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو مناسب خوراک، لباس اور تعلیمی سہولیات دستیاب نہیں ہوتیں۔ جس کی وجہ سے وہ اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کرتے

۴: غریب والدین کے بچوں کو اپنے تعلیمی اخراجات اور گھریلو ضروریات کو پورا کرنے کے لیے محنت مزدوری کرنا پڑتی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ تعلیم پر پوری توجہ نہیں دے سکتے۔

www.ilmkidunya.com

سوالنمبر ٦٦: معاشرتی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے اختلافات جو افراد میں معاشرت کی وجہ سے پائے جائیں۔ معاشرتی اختلافات کہلاتے ہیں۔ مثلاً شہری اور دیہاتی معاشرت ترقی اور غیر ترقی یافتہ، معاشرت، مہذب اور غیر مہذب معاشرت۔

سوالنمبر ٥٩: معاشرتی اختلافات کے دو تعلیمی اثرات بیان کریں؟

جواب: ١: شہری بچوں کو مہذب اور تعلیم یافتہ ماحول دستیاب ہوتا ہے اس لیے وہ اعلیٰ تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

٢: وہ طلبہ جو دیہات سے تعلق رکھتے ہیں ان کو دیہات میں بہتر تعلیمی سہولیات دستیاب نہیں ہوتیں۔ اس لیے وہ بہتر تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر پاتے

٣: ان پڑھ والدین کے بچوں کو گھر میں تعلیمی ماحول اور مناسب رہنمائی دستیاب نہیں ہوتی جس کی وجہ سے وہ تعلیمی لحاظ سے پسماندہ رہ جاتے ہیں۔

سوالنمبر ٦٧: معاشی و معاشرتی اختلافات کی صورت میں اساتذہ کی ذمہ داری بیان کریں؟

جواب: ١: اساتذہ طلبہ کے معاشی و معاشرتی اختلافات کو جاننے کی کوشش کریں۔

٢: پڑھائی میں کمزور اور کام نہ کرکے آنے والے طلبہ کو سزا دینے سے پہلے انکی کمزوری اور کام نہ کرنے کے اسباب معلوم کریں۔

٣: طلبہ کی تعلیمی اور معاشی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تعلیمی اداروں کے اندر آمدنی کے ذرائع پیدا کریں۔

سوالنمبر ٦٨: متفرق انفرادی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: افراد میں مذہبی، سیاسی، ثقافتی اختلافات کا پایا جانا متفرق اختلافات کہلاتے ہیں۔

سوالنمبر ٦٩: متفرق انفرادی اختلافات میں اساتذہ کی ذمہ داری بیان کریں

جواب: ١: اساتذہ طلبہ کے متفرق اختلافات اور خیالات کو جاننے کی کوشش کریں۔

٢: اساتذہ طلبہ کو مذہب، ثقافت، سیاست اور تمدن کے لحاظ سے ایک دوسرے پر فوقیت نہ دیں۔

٣: اساتذہ تعلیم و تربیت کے دوران آفاقی قدروں کو پیش نظر رکھیں۔

سوالنمبر ٧٠: موثر تدریس کے لیے دو اصول بیان کریں؟

جواب: ١: موثر تدریس کے لیے ضروری ہے کہ استاد بچوں کے انفرادی اختلافات سے آگاہ ہو۔

٢: استاد بچوں کی دلچسپیوں، رجحانات اور صلاحیتوں کے مطابق طریقہ تدریس اپنائے

٣: طلبہ کی فطری صلاحیتوں اور رجحانات کے مطابق مضامین اور مختلف پیشوں کے انتخاب میں رہنمائی فراہم کرے۔